قبر کے ساتھی

شبِ براءت اجتماع کا بیان

03 فروری، 2026ء

(بمطابق: 15 شعبان، 1447ھ)

شبِ براءت اجتماع کا بیان

3 فروری 2026ء (بمطابق: 15 شعبان، 1447ھ)

(منگل اور بدھ کی درمیانی رات)

قبر کے ساتھی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... پیارے آقا کی ملکُ الموت سے ملاقات صفحہ: 07
✿.... حضرت ملکُ الموت سب کو دیکھتے ہیں صفحہ: 10
✿.... سورۂ ملک پڑھنے کا انعام صفحہ: 22
✿.... مسلمان کے دل میں خوشی داخِل کرنے کا ثواب صفحہ: 25

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ ابو حَفْص کاغذی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔ آپ کا جب انتقال ہوا تو چند دِنوں کے بعد اپنے کسی دوست (**Friend**) کے خواب میں تشریف لائے، دوست نے پوچھا: کیا حال اَحوال ہیں؟ قبر میں کیا گزری؟ فرمایا: مجھ پر بڑا اکرم ہوا، واقعہ یوں پیش آیا کہ جب مجھے قبر میں دفن کر دیا گیا تو منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) پہنچ گئے، انہوں نے مجھے اُٹھا کر بٹھایا اور سُوال پوچھنے لگے، اتنے میں اللہ پاک کا فرمان آیا: اے فرشتو! ٹھہر جاؤ...!! فرشتے رُک گئے۔ اب حکم ہوا: اس بندے کے گُناہ شُمار (**Count**) کرو! فرشتوں نے میرے گُناہ شُمار کیے، اب تو میں ڈر ہی گیا کہ اتنے گُناہ ہوتے ہوئے میں کیسے بخشا جاؤں گا۔ اُدھر سے فرشتوں کو حکم ہوا: اس بندے نے دُنیا میں ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو درود شریف پڑھے ہیں، اب انہیں شُمار کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گننا شروع کیے۔ خوش قسمتی سے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گُناہوں سے زیادہ تھے۔ چنانچہ فرشتوں کو حکم ہوا: حَسْبُکُمْ یَامَلَائِکَتِیْ! اے میرے فرشتو! اتنا ہی حساب کافی ہے۔ اِذْھَبُوْا بِہٖ اِلٰی جَنَّتِیْ اس بندے کو میری جنّت میں لے جاؤ!

(یعنی اس کی قبر کو جنّت کا باغ بنا دو!)[1]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود — بار بار اور بے شُمار دُرود
بے عدد اور بے عدد تسلیم — بے شمار اور بے شُمار دُرود
گورِ بیکس کو شمع سے کیا کام — ہو چراغِ سَرِ مَزار دُرود
قبر میں خوب کام آتی ہے — بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود
جان نکلے تو اس طرح نکلے — تجھ پر اے غمزدوں کے یار دُرود
دل میں جلوے بسے ہوئے تیرے — لب سے جاری ہو بار بار دُرود
اے حسن خارِ غم کو دِل سے نکال — غمزدوں کی ہے غمگُسار دُرود (2)

پیارے اسلامی بھائیو! کتنی پیاری بات ہے ❁ قبر کے حساب سے ❁ قبر کے عذاب سے ❁ منکر نکیر کے سُوالوں سے نجات پانے کا بہترین وظیفہ ہے: **درودِ پاک کی کثرت کیجیے!** اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ خواجہ ضیاءُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: جو بندہ نیک نمازی ہو اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرتا ہو، جب وہ مَر کر قبر میں اُترتا ہے تو ❁ منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) اس سے معمولی (*Ordinary*) سا حساب لیتے ہیں ❁ پھر اس کی قبر کو حدِّ نگاہ تک وسیع کر دیا جاتا ہے ❁ قبر نُور سے جگمگانے لگتی ہے ❁ پھر اتنے میں اس کی جنّتی بیوی قبر میں پہنچ جاتی ہے، اس کے گلے میں موتیوں کا ہار ہوتا ہے، جیسے ہی یہ بندہ اس ہار کی طرف اشارہ کرتا ہے تو ہار ٹوٹ کر گر جاتا ہے، اس کی جنّتی بیوی کہتی ہے: پریشانی کی بات نہیں ہے، ہم ان موتیوں کو

1 ...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:124۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123-125 ملتقطاً۔

چُن لیتے ہیں۔ یہ دونوں مِل کر موتیوں کو چننا شروع کرتے ہیں۔ **بَس ابھی یہ سارے موتی چُن بھی نہیں پائیں گے کہ قیامت قائِم ہو جائے گی۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا درودِ پاک کی برکت سے ❁ قبر کی تنگی سے بھی نجات ملتی ہے ❁ وہاں کی وحشت اور تنہائی بھی دُور ہو جاتی ہے ❁ اور قبر کا سالہا سال کا قیام بھی چند لمحوں میں گزر جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اب تو ویسے بھی ماہِ شعبان یعنی ماہِ درود و سلام جاری ہے۔ سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: **هُوَ شَهْرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ** یعنی شعبان جانِ جاں و جانِ ایماں صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینا ہے۔(2)

تمام اسلامی بھائی ماہِ درود و سلام کو بھرپور جذبے سے منائیں ❁ اپنے گھروں میں گھر والوں کو اکٹھا کر کے ❁ دفتروں، فیکٹریوں، دوکانوں پر اپنے ملازمین کے ساتھ ❁ مساجد میں نمازیوں، محلے داروں کو جمع کر کے درود و سلام کی محافل سجائیں، خوب خوب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پیش کریں۔ اللہ پاک ہمیں زیادہ سے زیادہ نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرود پڑھو ... مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرود پڑھو
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو ... ہر ایک کام میں تم پیش تَر دُرود پڑھو
ہزار درد کو یہ ایک دَوا کِفایت ہے ... جو پیش آئے ذرا بھی خَطر دُرود پڑھو

(1)...برکاتِ درود، صفحہ:17۔
(2)...غنیۃ طالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد:1، صفحہ:342۔

خدا تو بھیجے ہے صَلُّو و سَلِّمُو کا خِطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر دُرود پڑھو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آج **شعبان شریف** کی 15 وِیں رات یعنی **شَبِ بَرَاءَت** ہے ❁ بہت برکتوں والی ❁ عظمتوں والی ❁ بھلائیوں والی رات ہے ❁ آج کی رات دُعائیں قبول ہوتی ہیں ❁ روزی تقسیم کی جاتی ہے ❁ اور سال بھر کے رِزْق کا آج کی رات فیصلہ ہوتا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جب شعبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبَادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو، بے شک اس رات سُورج غروب ہوتے ہی اللہ پاک اپنی شایانِ شان آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے: ❁ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِّیْ فَاَغْفِرَ لَہٗ ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا کہ میں اُسے مُعاف کر دوں ❁ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَہٗ ہے کوئی رِزْق مانگنے والا کہ اسے رزق عطا کروں ❁ اَلَا مُبْتَلٰی فَاُعَافِیَہٗ ہے کوئی

---

1 ...نورِ ایمان، صفحہ:56-57 بتقدم و تاخر۔
2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

پریشان حال کہ میں اس کی پریشانی دُور فرماؤں، **ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا، طُلُوعِ فجر تک یُوں ہی اِعْلان ہوتا رہتا ہے۔**[1]

کِشتِ اُمّید یہ ہے فَضْلِ خُدا آج کی رات (امید کی فصل) ۔۔۔ ہر طرف چھائی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات
کس قدر جوش پہ ہے حق کی عطا آج کی رات ۔۔۔ پائیں گے سارے طلب سے بھی سِوا آج کی رات
مغفرت ڈھونڈتی پھرتی ہے گنہ گاروں کو ۔۔۔ مہرباں کتنا ہے بندوں پہ خُدا آج کی رات
کوئی محروم نہ رہ جائے زمیں پر سائِل ۔۔۔ آسمانوں سے یہ آتی ہے صدا آج کی رات

ایک شاعِر نے لکھا:

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات ۔۔۔ لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات
بارانِ فضل ہوتا ہے اس شب کو ہر گھڑی ۔۔۔ خوش بخت ہے جسے ملی یہ عظمتوں کی رات
جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا ۔۔۔ اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات
غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے ۔۔۔ یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات
کر لو مرض کے واسطے رب سے دُعا ابھی ۔۔۔ یہ ہے شفا کی رات، یہ ہے راحتوں کی رات
دامن بڑھاؤ مانگ لو خیراتِ مغفرت ۔۔۔ اے عاصیو! ہے جلوہ نما رافتوں کی رات
راضی کرو تمام جو ناراض تم سے ہیں ۔۔۔ صلح و صفا کی رات ہے، یہ قُربتوں کی رات

اللہ پاک ہمیں آج کی مقدّس رات کی برکتیں نصیب فرمائے، کاش! آج رات کا صدقہ ہم گنہگاروں کو بخشش و مغفرت کا پروانہ نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مغفرت کا ہوں تجھ سے سُوالی ۔۔۔ پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی

[1] ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ...الخ، صفحہ:225، حدیث:1388۔

مجھ گنہگار کی اِلتجاء ہے یا خدا! تجھ سے میری دُعا ہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کی ملک الموت سے ملاقات

حجۃ الاِسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مِعْراج کے دُولہا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات جب آسمانوں کی سَیر فرمارہے تھے، اس دوران چوتھے آسمان پر آپ نے ایک فرشتے کو بیٹھے دیکھا، ایک بڑی تختی اُن کے سامنے رکھی تھی، قریب ہی ایک بڑا درخت تھا، جس کی ٹہنیاں مشرق سے مغرب (***East to West***)تک پھیلی ہوئی تھیں، وہ فرشتہ اُس درخت کی طرف غور سے دیکھتا جارہا تھا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جبرائیلِ امین علیہ السَّلام سے فرمایا: یہ فرشتہ کون ہے؟

حضرت جبرائیلِ امین علیہ السَّلام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ ❁ لذّتوں کو مٹانے والے ❁ دوستوں کو جُدا کرنے والے ❁ عورتوں کو بیوہ ❁ اور بچوں کو یتیم بنانے والے ❁ اُونچے اُونچے محلّات (***Palaces***) کو وِیران ❁ اور قبرستان کو آباد کرنے والے یعنی ملک ُالموت حضرت عزرائیل علیہ السَّلام ہیں۔

پھر حضرت جبرائیلِ امین علیہ السَّلام نے حضرت ملک الموت علیہ السَّلام سے کہا: اے عزرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ اگلوں پچھلوں کے سردار، محبوبِ رَبِّ غفّار حضرت مُحَمَّد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ یہ سُن کر حضرت ملک الموت علیہ السَّلام اُٹھے، رسولِ اکرم، نورِ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:136۔

مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے سلام لیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے گلے ملنے کی سَعادت پائی اور فرطِ محبّت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی چُوم کر اپنے قریب بیٹھنے کی درخواست کی۔ پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا اِرادہ رکھتے ہیں (یعنی میرے لیے کیا حکم ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جو تختی آپ کے سامنے رکھی ہے، یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اللہ پاک نے ساری مخلوق کی رُوحیں میرے قبضے میں دِی ہیں، اس تختی پر ان کی تفصیلات (**Details**) لکھی ہیں، اس کے ذریعے میں اُن کا حساب رکھتا ہوں۔

پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: یہ اتنا بڑا درخت کیا ہے؟ عرض کیا: اس درخت کے پتّے مخلوق کی تعداد کے برابر ہیں، کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس کے نام کا پتّا اس درخت میں نہ ہو، جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو اس کے نام کا پتّا پیلا ہو جاتا ہے، اس سے میں جان لیتا ہوں کہ فُلاں شخص بیمار ہے۔ پھر آپ نے ایک پیالہ (**Bowl**) دِکھا کر عرض کیا: جب پتّا پِیلا ہوتا ہے تو میں اس پیالے کا پانی اس پر چِھڑکتا ہوں، اگر پتّا اپنی اَصل رنگت پر آجائے تو مطلب کہ وہ آدمی اس بیماری سے شِفا پالے گا، اگر پتّا پہلی رنگت پر نہ آئے بلکہ کالا ہو جائے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے۔ میں اس پتّے کو دیکھتا رہتا ہوں، جب وہ درخت سے گرتا ہے تو مطلب کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے، پھر اگر وہ شخص نیک ہو تو میں اس کے پاس اچھی شکل وصُورت میں جاتا ہوں اور اس کی رُوح قبض کرکے راحت اور خُوشبو میں رکھتا ہوں، اگر وہ گنہگار ہو تو اس کے پاس خوفناک شکل میں جاتا ہوں، وہ مجھے دیکھ کر چِلّاتا ہے: اے ملک الموت علیہ

السَّلام! میرے گُناہ بڑھ گئے، میرا اَعمال نامہ گُناہوں سے سیاہ ہو گیا، آہ! اب وقتِ رخصت آچکا ہے، مجھے کچھ مہلت دیجیے! تاکہ میں اللہ پاک کے حُضُور کچھ آنسو بہالوں، تھوڑا وقت دیجیے کہ میں گُناہوں سے توبہ کر لُوں۔ میں کہتا ہوں: ناممکن...!! یہ تو بالکل ناممکن بات ہے۔ پھر میں اس کی رُوح قبض کرلیتا ہوں۔ (1)

دِلا غافل نہ ہو یکدم یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے	بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بُھول کر سامان چلنے کا	زمیں کی خاک پر سونا ہے اینٹوں کا سرہانا ہے
نہ بیلی ہو سکے بھائی، نہ بیٹا، باپ تے مائی	تُو کیوں پھرتا ہے سودائی عمل نے کام آنا ہے
عزیزا! یاد کر جس دِن کہ عزرائیل آئیں گے	نہ جاوے کوئی تیرے سنگ اکیلا تُونے جانا ہے
غُلامَ اک دَم نہ کر غفلت، حیاتی پر نہ ہو غرّہ	خُدا کی یاد کر ہر دَم کہ جس نے کام آنا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کون موت کو زیادہ یاد رکھتا ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! اس عبرتناک روایت سے معلوم ہوا: ہم میں سے ہر ایک کی موت کا وقت مُقرَّر ہے، حضرت ملک الموت علیہ السَّلام ہر دَم ہماری جانِب تَوَجُّہ لگائے بیٹھے ہیں، جب جس کا وقت آجائے، پھر اُسے ایک لمحے کی بھی مہلت نہیں دیتے، فوراً اس کی رُوح قبض کرلیتے ہیں۔ آہ! افسوس! ہم اس حقیقت کو جانتے بھی ہیں، مانتے بھی ہیں مگر جانتے بوجھتے انجان بنتے ہیں، غفلت میں پڑے رہتے ہیں، یاد رکھیے! ہم موت کو یاد کریں یا نہ کریں، ہم نیک اَعمال کرکے آخرت کی تیاری کریں یا نہ کریں، موت بہر حال آئے گی

---

1 ...سُلْوَۃُ الْعَارِفِین، باب ذکر ملک الموت، جلد:2، صفحہ:212-215 ملتقطاً۔

اور آکر ہی رہے گی، حضرت ملک الموت علیہ السَّلام نے نہ پہلے کسی کو مہلت دی ہے، نہ ہمیں دیں گے۔ لہٰذا عقل مند وہی ہے جو زِندگی ہی میں موت کو یاد رکھے اور اس کے لیے تیاری کرتا رہے۔ پارہ:29، سورۂ ملک، آیت:2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

عُلَمائے کرام نے اس آیت کا ایک معنیٰ یہ بتایا کہ اللہ پاک نے زِندگی اور موت کو پیدا کیا تاکہ تمہاری جانچ ہو کہ تم میں سے کون موت کو یاد رکھتا اور اس کے لیے خوب تیاری کرتا ہے؟[1]

حضرت مَلَکُ الموت سب کو دیکھتے ہیں

امام جلال الدین سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام روزانہ (Daily) ہر گھر میں 5 مرتبہ اور ایک روایت کے مُطابِق 7 مرتبہ تشریف لاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسا تو نہیں جس کی روح قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔[2]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کیسی عبرت کی بات ہے، ہم غفلت میں پڑتے ہیں، فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، گُناہوں میں مَشْغُول رہتے ہیں، دُوسری طرف لذّتوں کو مٹا دینے والے حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام ہر وقت ہماری تاک میں ہیں، یعنی ہم موت سے غافِل، اس دُنیا کی عارِضی و فانی زندگی پر مُطْمَئِن ہیں جبکہ موت ہر وقت ہمارے

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب: فی الزہد و قصر الامل، جلد:7، صفحہ:408 ملتقطًا۔

2 ...شرح الصدور، الباب الثالث عشر باب ماجاء فی ملک الموت واعوانہ، صفحہ:43 ملتقطًا۔

سَر پر کھڑی ہے۔

کتنی بے اعتبار ہے دُنیا | موت کا انتظار ہے دُنیا
گرچہ ظاہِر میں صُورتِ گل | پر حقیقت میں خار ہے دُنیا
ایک جھونکے میں ادھر سے ہے اُدھر | چار دِن کی بہار ہے دُنیا
زندگی نام رکھ دیا کس نے | موت کا انتظار ہے دنیا

اکیلا تُو نے جانا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! تشویش اور انتہائی تشویش کی بات ہے، قبر میں ہم سب نے جانا ہے مگر آہ! وہاں ہمارا کوئی ساتھی نہ ہو گا، آج دُنیا میں تو اگر سَفَر پر جانا ہو، مثلاً رات زیادہ ہو گئی، سُنسان راہوں سے گزرنا ہے تو ہم اہتمام کرلیتے ہیں، دو چار دوستوں کو ساتھ لے جاتے ہیں مگر قبر...!! افسوس! قبر انتہائی سنسان ہے، وہاں وحشت ہی وحشت ہے، ہزارہا خطرات سے بھری ہوئی ہے، اِس کے باوُجود وہاں ہم کسی کو بھی ساتھ نہیں لے جاسکتے، عزیز سے عزیز تَر، ہم پر جان چھڑکنے والے بھی وہاں ہمارے ساتھ نہ جائیں گے، منوں مٹی تلے دبا کر واپس پلٹ آئیں گے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ (پارہ:7، سورۃ انعام:94)

تَرجَمہ کنزُالعرفان: اور بیشک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تم اپنے پیچھے وہ سب مال و متاع چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا تھا۔

دِلا غافل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے

تِرا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر
یہ ہو گا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اِینٹوں کا سِرہانا ہے
نہ بَیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی
تُو کیوں پھرتا ہے سَودائی عمل نے کام آنا ہے

ہم بھی تمہارے جیسے تھے

حضرت یزید بن شُرَیح رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ایک روز میں قبرستان گیا، میں نے ایک قبر سے آواز سُنی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: آج تم ہمیں اِس حال میں (منوں مٹی تلے دَفن) دیکھ رہے ہو، کبھی ہم بھی تمہاری ہی طرح تھے، تمہاری ہی طرح زندگی گزارتے تھے، تمہارے ہی جیسی شکل و صورت پر تھے مگر افسوس...!! اب یہ ویرانہ ہے، جہاں ہوائیں گرد اُڑا رہی ہیں اور ہم اِس ویران گڑھے میں قید ہیں، ہم میں سے کوئی بھی تمہاری جانِب پلٹ کر نہیں آئے گا مگر ہاں! تم عنقریب ہمارے پاس آجاؤ گے۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بات سچ ہے، واقعی سچ ہے، آپ اِس حقیقت کو اپنے دِل و دِماغ پر طاری کیجیے! یا نہ کیجیے! وحشتِ قبر کے خیال کو بھلے ہی جھٹک دیجیے مگر کبھی نہ بدلنے والا سچ یہی ہے کہ جو حالت آج قبرستان والوں کی ہے، عنقریب وہی حالت ہماری بھی ہونی ہے۔ آہ! ❁ ہمارے یہ گوشت سے بھرے ہوئے، سرخی مائِل رخسار جنہیں دیکھ کر ہم

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:59، رقم:18۔

خوش ہوتے ہیں، عنقریب قبر میں اتر کر یہ گوشت جھڑ جائے گا ❁ ہماری پیاری پیاری آنکھیں پگھل کر بہہ جائیں گی ❁ طاقت ور بازوؤں کا سارا زور ٹوٹ جائے گا ❁ پنڈلیاں ٹوٹ پھوٹ کر مٹی میں مل جائیں گی ❁ چوڑا سینہ جسے تان کر چلتے ہوئے پھولے نہیں سماتے عنقریب قبر میں چکنا چُور ہو جائے گا۔ آہ! افسوس! جو حال آج اَہلِ قبرستان کا ہے، جلد بہت جلد وہی حال ہمارا بھی ہونے والا ہے۔

گُھپ اندھیرے کا بھی وَحشت کا بسیرا ہو گا | قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ | ہائے بربادی! کہاں جا کے چُھپوں گا یاربّ!
ڈنک مچھر کا سہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر | قبر میں بچّھو کے ڈنک آہ سہوں گا یاربّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!
عَفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا | گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ! (1)

مُردے کو 3 دِن بعد دیکھو تو...!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مرنا ہی مرنا ہے، قبر میں اُترنا ہی اُترنا ہے مگر آہ...!! قبر کا معاملہ آسان نہیں ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک بار اپنے کسی ساتھی سے فرمایا: بھائی! موت کی یاد نے میری نیند اُڑا دی، میں رات بھر جاگتا رہا اور قبر والے کے بارے میں سوچتا رہا۔ اے بھائی! اگر تم 3 دِن بعد مُردے کو اس کی قبر میں دیکھو تو دُنیا میں لمبے عرصے تک اس کے ساتھ رہے ہونے کے باوُجود تمہیں اس سے وَحشت ہونے لگے، اگر تم اس کا گھر یعنی اس کی قبر کا اندرونی حِصّہ دیکھو ❁ جس میں کیڑے رینگ رہے ہیں اور بدن کو کھا رہے ہیں ❁ اس کے بدن سے پیپ جاری ہے ❁ سخت بدبو آ رہی ہے ❁ اس کا کفن بوسیدہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 84-85 ملتقطاً۔

ہو چکا ہے۔ ہائے! ہائے! غور تو کرو! یہی مُردہ جب زِندہ تھا تو خوبصورت تھا، خُوشبو بھی اچھی استعمال کیا کرتا تھا، لباس بھی عمدہ پہنا کرتا تھا...!! راوی کہتے ہیں: اتنا کہنے کے بعد حضرت عُمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ پر رِقّت طاری ہو گئی، آپ نے چیخ ماری اور بے ہوش ہو گئے۔ [1]

اندھیری قبر کا دل سے نہیں نکلتا ڈر | کروں گا کیا جو تو ناراض ہو گیا یاربّ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے قبروں کے اندر والوں کی حالت، آہ! عنقریب ہمارا بھی یہی حال ہونے والا ہے۔

میں پہلے بادشاہ تھا

روایت ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہیں سے گزر رہے تھے، آپ نے ایک انسانی کھوپڑی دیکھی۔ آپ چونکہ اللہ پاک کے نبی ہیں اور مردے زندہ کر دینا آپ کے خاص معجزات میں سے ہے، چنانچہ آپ نے اس کھوپڑی کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: تَکَلَّمِیْ بِاِذْنِ اللہِ اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ بات کرو!

اتنا فرمانا تھا کہ اس کھوپڑی نے بات کرنا شروع کی، عرض کیا: اے رُوح اللہ علیہ السّلام! میں پہلے بادشاہ تھا، میری سلطنت اتنی وسیع تھی، ایک روز میں اپنے دربار میں بیٹھا تھا، عظیم الشان تاج میرے سر پر تھا، میر الشکر اور وزیر مشیر ارد گرد موجود تھے، اچانک، بالکل اچانک ملک الموت علیہ السّلام کہیں سے نمودار ہوئے، ہاں! لمحہ بھر میں انہوں نے میری رُوح قبض کر لی، آہ...!! وہ بھرا دربار لمحہ بھر میں تنہائی میں بدل گیا، ہائے! ہائے! وہ جاہ و حشمت، جان چھڑکنے والا میر الشکر، وہ انس و محبت یکدَم وَحشت و غربت میں

1... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت وما بعدہ، بیان حال القبر و اقاویلھم عند القبور، جلد:4، صفحہ:588۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

تبدیل ہو گیا۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہی حال ہے، ہاں یہی حال ہے، جو عنقریب ہم پر بھی طاری ہونے والا ہے، ہاں! ہاں! ہم سب بھی اسی وحشت و تنہائی، غربت و افلاس کا شکار ہونے والے ہیں، اگر بادشاہوں کا لشکر انہیں نہ بچا پایا تو ہمارے دو، چار دوست بھی ہمیں نہ بچا سکیں گے، اگر بادشاہوں کے تاج و تخت اور اُونچے اُونچے محلّات انہیں موت سے بچا نہ سکے تو ہمارے چھوٹے چھوٹے گھر، معمولی عزّت و شہرت بھی ہمیں بچا نہیں سکے گی، آہ! ملک الموت علیہ السّلام تشریف لائیں گے، رُوح کھینچے گے، آخری ہچکی آئے گی، نگاہ چھت پر لگ جائے گی اور یہ ساری دُنیا، اپنے تمام تر خوبصورتیوں سمیت ہمارے لیے یکدَم اجنبی ہو جائے گی۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے
ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے | مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے ناموَر بے نشاں کیسے کیسے | زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
یہی تجھ کو دُھن ہے رہُوں سب سے بالا | ہو زینت نرالی ہو فیشن نرالا
جیا کرتا ہے کیا یونہی مرنے والا؟ | تجھے حسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

راکھ سمیٹنے والے مردے

روایت ہے: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام زمین پر آئے، اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح علیہ السّلام کو دیکھا کہ آپ سمندر کنارے ایک جھونپڑی بنا رہے ہیں، پوچھا:

[1] ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان شدۃ الموت، صفحہ: 244 بتغیر قلیل۔

اے اللہ پاک کے نبی! یہ کیا ہے؟ فرمایا: اے جبرائیل! جسے موت آجانی ہو، اُس کے لیے تو یہ بھی بہت زیادہ ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السَّلام نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی علیہ السَّلام! عنقریب ایک قوم ہوگی، ان کی عمریں 60 سے 70 سال کے درمیان ہوں گی مگر وہ اینٹوں اور پتھروں سے مَضْبُوط گھر بنائیں گے۔ یہ سُن کر حضرت نُوح علیہ السَّلام نے فرمایا: **آہ! یہ لوگ راکھ اکٹھی کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ مر جائیں گے۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارا حال ہے، ہماری عمریں تھوڑی ہیں مگر خواب بہت بڑے بڑے ہیں، ہم عمارتیں بناتے ہیں تو صدیوں کی پلاننگ کرتے ہیں ❁ انجینئرز سے حساب لگواتے ہیں ❁ عمارت میں کتنا سریا ڈالیں ❁ کتنا سیمنٹ ڈالیں تاکہ عمارت کم از کم 2 سو سال تک کھڑی رہ سکے، آہ! ❁ کتنی عمارتیں ہیں، جو اب بھی جُوں کی تُوں کھڑی ہیں مگر ان کے بنوانے والے قبروں میں اُتر چکے ہیں ❁ کتنے کھنڈرات دُنیا میں جگہ جگہ موجود ہیں مگر ان کے رہائشی فنا کے گھاٹ اُتر چکے ہیں مگر افسوس! ہم عبرت نہیں پکڑتے، افسوس! ہم سنبھلتے نہیں ہیں۔

بے وفا دُنیا پہ مت کر اعتبار

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

وَّ سَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ (پارہ:13، ابراہیم:45)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تم ان کے گھروں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تمہارے لیے بالکل واضح ہوگیا تھا کہ ہم نے ان

1 ... بُستان الواعظین، صفحہ: 152۔

کے ساتھ کیسا سلوک کیا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں۔	

اے عاشقانِ رسول! عبرت کی بات ہے، ذرا غور فرمایئے! یہ زمین جہاں آج ہمارا گھر ہے، آج سے چند صدیاں پہلے کے مُتَعَلِّق سوچئے! ❁ اس وقت یہاں کون رہتا تھا؟ شاید ہم نہیں جانتے ہوں گے ❁ وہ دِکھتا کیسا تھا؟ ❁ کھاتا پیتا کیا تھا؟ ❁ اُس کے پاس پیسا کتنا تھا؟ طاقت کتنی تھی؟ شاید ہم نہیں جانتے ہوں گے ❁ اب وہ کہاں ہے؟ شاید اس کی قبر کے نشانات بھی موجود نہ ہوں، یہ ہے دُنیا...!! اب ذرا سو، 2سو سال بعد کے بارے میں سوچئے! ❁ اب جس گھر میں ہم رہتے ہیں، 2صدیوں کے بعد یہاں کون رہتا ہو گا؟ ہم نہیں جانتے ❁ وہ دِکھتا کیسا ہو گا؟ ❁ اس کا لائف سٹائل کیسا ہو گا؟ ہم نہیں جانتے ❁ اس وقت ہم کہاں ہوں گے؟ وہیں جہاں ہم سے پہلے والے پہنچے، شاید اس وقت ہماری قبروں کے بھی نشانات مٹ چکے ہوں گے۔ جیسے آج ہم اس دُنیا کو ہی سب کچھ سمجھے بیٹھے ہیں، شاید ہم سے پہلے والے بھی یہی سمجھتے رہے ہوں گے اور ممکن ہے ہم سے بعد والے بھی یہی سمجھ رہے ہوں گے **مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ دُنیا نہ ہم سے پہلے والوں کی سگی بنی تھی، نہ ہم سے بعد والوں کی بنے گی اور نہ ہی ہمارے ساتھ باوَفا ہے۔ یہ دُنیا پہلے والوں کے لیے بھی ایک دھوکا تھا، ہمارے لیے بھی ایک دھوکا ہے۔**

یہ سنبھلنے کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اَصْل حقیقت ہے، ہمارے ذِہنوں میں بہت سارے مَنْصُوبے (***Plans***) ہوں گے، ہمارے دِلوں میں بہت سارے خَواب ہوں گے، ہم روزانہ اپنے

مُستقبل کے لیے بہت کچھ سوچتے ہیں، بہت سارے نئے نئے مَنصوبے تیار کرتے ہیں لیکن اَصل حقیقت (**Reality**) یہی ہے...!! جب مَلکُ الموت (یعنی موت کے فرشتے) حضرت عزرائیل علیہ السّلام تشریف لے آئیں گے، پھر اس کے بعد کوئی مَنصوبہ، کوئی خَواب باقی نہیں رہے گا، تب صِرف ایک ہی چیز باقی ہو گی اور وہ ہمارے اَعْمال ہیں۔ لٰہذا ہم نے اس دُنیا میں آگے چل کر کیا کرنا ہے، اچھا گھر، اچھی گاڑی، اچھا کاروبار، یہ سب کچھ ہمارے مُستقبل کی سوچ ہے لیکن ہمارا عَمَل ہماری آج کی ذِمَّہ داری (**Responsibility**) ہے۔ ہم اپنے دُنیاوی مُستقبل تک پہنچ پاتے ہیں یا نہیں پہنچ پاتے، اس کی کسی کو خبر نہیں ہے، لیکن ہم قبر میں ضرور اُتریں گے، اپنے اَعْمال ساتھ لے کر اُتریں گے، یہ ہر مسلمان جانتا ہے۔ لٰہذا ضروری ہے کہ ہم آج اور ابھی سے اپنے اَعْمال کی فِکْر شروع کریں۔

ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابو عاص رَضِیَ اللہُ عنہ کسی جنازے کے ساتھ قبرستان تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ ایک نوجوان بھی تھا، اس نوجوان پر کچھ غفلت طاری تھی۔ چنانچہ وہ قبر جو میّت کے لیے تیار کی گئی تھی، حضرت عثمان بن ابو عاص رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس قبر کی طرف اشارہ کر کے اس نوجوان کو فرمایا: اپنے گھر میں جھانک کر دیکھو! نوجوان نے قبر میں جھانکا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: کیا نظر آرہا ہے؟ بولا: ایک تنگ و تاریک گھر ہے، جس میں نہ کھانا ہے، نہ پانی، نہ اَہْل و عیال جبکہ میرے اس دُنیاوی گھر میں کھانا بھی ہے، پانی بھی ہے، اَہْلِ خانہ بھی ہیں۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔ خُدا کی قسم! اگر آج تم پلٹ کر اپنے دُنیاوی گھر میں چلے بھی گئے، تب بھی تمہیں ایک دِن اسی تنگ و تاریک گھر میں آنا ہے (لٰہذا بہتر یہی ہے کہ اِس گھر کے لیے ابھی سے تیاری کر لو!)۔[1]

1... الزہد لاحمد بن حنبل، اخبار عبد اللہ بن عمر، صفحہ:255، حدیث:1137 بتغیر۔

قبر کے ساتھی

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً عقلمند وہی ہے جو قبر میں اُترنے سے پہلے قبر کی تیاری کر لیتا ہے، وہاں کام آنے والے اعمال پہلے سے جمع کر لیتا ہے، آیئے! چند ایسے نیک اعمال عرض کرتا ہوں جو ہماری قبر کے ساتھی ہیں، ہمیں قبر میں کام آئیں گے، قبر کی وحشت و تنہائی سے ہمیں بچائیں گے۔

(1 تا 5): نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ وغیرہ

حضرت کعب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ جب نیک آدمی کو قَبْر میں رکھا جاتا ہے تو اُس کے اعمالِ صالحہ، نماز، روزہ، حج، جہاد اور صدقہ وغیرہ اُس کے پاس جمع ہو جاتے ہیں، ❁ جب عذاب کے فرشتے اُس کے پیروں کی طرف سے آتے ہیں تو نَماز کہتی ہے: اس سے دور رہو، تمہارا یہاں کوئی کام نہیں، یہ ان پیروں پر کھڑا ہو کر اللہ پاک کی عبادت کیا کرتا تھا ❁ پھر وہ فرشتے سر کی طرف سے آتے ہیں تو روزہ کہتا ہے: تمہارے لیے اِس طرف کوئی راہ نہیں ہے کیونکہ دنیا میں اللہ پاک کی خوشنودی کے لیے اِس نے بہت روزے رکھے اور لمبی بھوک پیاس برداشت کی ❁ فرشتے اُس کے جسم کے دوسرے حصوں کی طرف سے آتے ہیں تو حج اور اللہ پاک کی راہ میں نکلنا کہتے ہیں کہ ہٹ جاؤ، اِس نے اپنے جسم کو تکلیف میں ڈال کر اللہ پاک کی رضا کے لیے حج کیا اور اُسی کی رضا کے لیے اس کی راہ میں نکلا تھا لہٰذا تمہارے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے ❁ پھر وہ ہاتھوں کی طرف سے آتے ہیں تو صدقہ کہتا ہے: میرے دوست سے ہٹ جاؤ، ان ہاتھوں سے کتنے صدقات نکلے ہیں جو محض اللہ پاک کی رضا کے لیے دیئے گئے اور ان ہاتھوں سے نکل کر

وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبولیت کے درجے پر فائز ہوئے، لہٰذا یہاں تمہارا کوئی کام نہیں ہے۔ پھر اس میّت کو کہا جاتا ہے کہ تیری زندگی اور موت دونوں بہترین ہیں اور رحمت کے فرشتے اس کی قَبْر میں جنّت کا فرش بچھاتے ہیں، اُس کے لیے جنتی لباس لاتے ہیں، حدِ نگاہ تک اُس کی قَبْر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے اور جنّت کی ایک قندیل (**Lamp**) اس کی قَبْر میں روشن کر دی جاتی ہے جس سے وہ قیامت کے دن تک روشنی حاصل کرتا رہے گا۔[1]

2 اندھیرے دور ہوں گے

منقول ہے: اللہ پاک نے حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام سے فرمایا کہ میں نے اُمّتِ مُحَمّدِیہ کو 2 نور عطا کیے ہیں تاکہ وہ دو اندھیروں کے نُقصان سے مَحفُوظ رہیں۔ مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے عَرض کی: یا اللہ پاک! وہ 2 نور کون کون سے ہیں؟ اِرشاد ہوا: **نورِ رَمَضان اور نُورِ قُرآن**۔ عَرض کی: 2 اندھیرے کون کون سے ہیں؟ فرمایا: **ایک قَبْر کا اور دُوسرا قِیامت کا**۔[2]

خوشبودار قبر

حضرت عبد اللہ بن غالِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو جب دفن کیا گیا تو ان کی قَبْر سے مشک کی مَہک آنے لگی۔ ایک مرتبہ کسی نے اُن کو خواب میں دیکھا تو پوچھا: آپ کی قَبْر سے خوشبو کیسی آتی ہے؟ فرمایا: تِلْکَ رَائِحَةُ التِّلَاوَةِ وَالظَّمَاءِ یعنی یہ تلاوت اور روزے کی برکت ہے۔[3]

نَماز و روزہ و حَجّ و زکوٰۃ کی توفیق | عطا ہو اُمّتِ مَحْبُوب کو سدا یاربّ![4]

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان القبر وسوالہ، صفحہ: 247 بتغیر قلیل۔
2 ...دُرّۃ النا صحین، صفحہ: 9۔
3 ...حلیۃ الاولیاء، جلد: 6، صفحہ: 266-267، رقم: 8553 ملتقطاً۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 88۔

(6):صبر کے انوار

ایک طویل حدیث پاک میں ہے: جب مرنے والے کو قَبْر میں رکھا جاتا ہے تو ❁ نماز اُس کی دائیں طرف آتی ہے ❁ روزے بائیں طرف ❁ قرآن و ذکر و اذکار اس کے سر کے پاس ❁ اس کا نمازوں کی طرف چلنا قدموں کی طرف ❁ اور صبر قَبْر کے ایک گوشہ میں آتا ہے۔ پھر اللہ پاک عذاب بھیجتا ہے ❁ تو نماز کہتی ہے: پیچھے ہٹ کہ یہ تمام زندگی تکالیف برداشت کرتا رہا، اب آرام سے لیٹا ہے ❁ پھر عذاب بائیں طرف سے آتا ہے تو روزے یہی جواب دیتے ہیں ❁ سر کی جانب سے آتا ہے تو یہی جواب ملتا ہے۔ پس عذاب کسی جانب سے بھی اس کے پاس نہیں پہنچتا۔ جس راہ سے جانا چاہتا ہے اُسی طرف سے اللہ پاک کے دوست کو مَحْفُوظ پاتا ہے لہٰذا وہ وہاں سے چلا جاتا ہے۔ ❁ اس وقت صَبْر تمام اعمال سے کہتا ہے کہ میں اس لیے نہ بولا کہ اگر تم سب عاجز ہو جاتے تو میں بولتا، **لیکن میں اب پل صِراط اور میزان پر کام آؤں گا۔**[1]

(7):مسجد روشن کرنے کی برکت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اللہ پاک کی مساجد کو روشن کیا اللہ پاک اُس کی قَبْر کو روشن فرمائے گا اور جس نے اس میں خوشبوئیں رکھیں تو اللہ پاک جنّت میں اس کے لیے خوشبو مہیا کرے گا۔[2]

(8):مریض کی عیادت

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: اللہ پاک

---

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب ذکر الموت، جلد:5، صفحہ:473، رقم:254۔
2 ... شرح الصدور، الباب الواحد والثلاثون...الخ، صفحہ:116، رقم:11۔

کے سب سے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے اللہ پاک سے عرض کی کہ مریض کی عیادت کرنے والے کو کیا اجر ملے گا؟ تو اللہ پاک نے فرمایا: اُس کے لیے 2 فرشتے مُقَرَّر کیے جائیں گے جو قیامت تک اُس کی قَبْر میں روزانہ اس کی عیادت کریں گے۔[1]

(9): سورۂ مُلک پڑھنے کا انعام

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: جب بندہ قَبْر میں جائے گا ❁ تو عذاب اُس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اُس کے قدم کہیں گے: تیرے لیے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک شریف** پڑھا کرتا تھا ❁ پھر عذاب اُس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لیے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک شریف** پڑھا کرتا تھا ❁ پھر وہ اُس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لیے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ رات میں **سورۂ مُلک شریف** پڑھا کرتا تھا۔ تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے۔ تورات میں اس کا نام **سورۂ مُلک** ہے۔ جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔[2]

(10): سورۂ یٰسٓ شریف کی برکت

مُلک یمن میں جب لوگ ایک مُردے کو دفن کرکے واپس ہونے لگے تو انہوں نے

---

1 ... شرح الصدور، الباب الواحد والثلاثون ... الخ، صفحہ: 116، رقم: 12۔

2 ... مستدرک، کتاب التفسیر، باب المانعۃ من عذاب القبر، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 3892۔

قبر میں مارنے پیٹنے کی آواز سنی۔ پھر اچانک قبر سے ایک کالا کُتّا نمودار ہوا۔ ایک شخص نے پوچھا: تُو کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میں میّت کا بُرا عمل ہوں۔ پوچھا: پٹائی تمہاری ہو رہی تھی یا اس مردے کی؟ اس نے کہا: میری ہی ہو رہی تھی، سورۂ یٰسٓ شریف اور دوسری سورتیں اس کے پاس تھیں، وہ میرے اور اس کے درمیان حائل ہو گئیں اور مجھ کو مار بھگایا۔ [1]

(11): سورۂ سجدہ شفاعت کرے گی

حضرت خالد بن مَعْدَان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ سورۂ سجدہ شریف قبر میں اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کرے گی اور عرض کرے گی: یااللہ پاک! اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرمالے اور اگر میں تیری کتاب میں سے نہیں ہوں تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے۔ سورۂ سجدہ شریف پرندے کی مانند ہوگی اور اپنے پروں کو پڑھنے والے پر پھیلا دے گی، اس کے حق میں شفاعت کرے گی اور اسے قبر کے عذاب سے بچائے گی۔ [2]

(12): سورۂ زِلزال شریف پڑھنے کی برکتیں

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: جس نے جمعہ کے دن مغرب کے بعد 2 رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ شریف کے بعد سورۂ زِلْزَال شریف 15 مرتبہ پڑھی تو اللہ پاک اس پر جان نکلنے کے وقت نرمی دے گا، اسے عذابِ قبر سے محفوظ فرمادے گا۔ [3]

---

1 ...شرح الصدور، الباب الخامس والثلاثون...الخ، صفحہ:134، رقم:11۔
2 ...در منثور، پارہ:21، سورۂ سجدہ، جلد:6، صفحہ:535۔
3 ...الترغیب للاصفہانی، جلد:1، صفحہ:522، حدیث:946۔

(13): سورۂ اخلاص شریف پڑھنے کا فائدہ

حضور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے مرض الموت میں سورۂ اخلاص شریف پڑھی تو وہ قبر کے فتنے اور اس کے دبانے سے مَحْفُوظ رہے گا۔[1]

(14): شبِ جمعہ کا دُرُود

بُزرگانِ دین رَحمۃُ اللهِ علیہم نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف (یعنی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا، وہ موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

(16): تَہَجُّد کا نور

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے فرمایا: جب تم کہیں سفر پر روانہ ہوتے ہو تو کتنی تیاری کرتے ہو! قیامت کی تیاری کا عالَم کیا ہو گا! اے ابوذر! کیا میں تم کو ایسی شے کی خبر نہ دوں جو تمہیں قیامت کے دن نفع دے؟ حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 222، حدیث: 5785۔

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، صفحہ: 151 ملخصًا۔

قربان !ضرور فرمایئے ؛ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: سخت گرمی کے موسم میں حَشْر کے لیے روزہ رکھو اور رات کی تاریکی میں 2 رکعتیں پڑھو تاکہ قَبْر میں روشنی ہو۔ (1)

(17):لوگوں کو تکلیف نہ پہنچانے کا انعام

راویت میں ہے: جو لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے باز رہا، اللہ پاک اُسے قَبْر کی تکلیف سے بچائے گا۔ (2)

(18):صدقہ دینے سے قبر کی گرمی دور ہوتی ہے

حدیثِ پاک میں ہے: بیشک کسی شخص کا صدقہ اس کی قَبْر سے گرمی کو دور کر دیتا ہے اور قیامت کے دن مؤمن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔ (3)

(19):مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کا ثواب

مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کے دل میں خوشی داخل کرتا ہے اللہ پاک اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اللہ پاک کی عبادت اور ذکر میں مصروف رہتا ہے۔ جب وہ بندہ اپنی قَبْر میں چلا جاتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے پاس آکر پوچھتا ہے: کیا تو مجھے نہیں پہچانتا؟ وہ کہتا ہے کہ تو کون ہے؟ تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ میں وہ خوشی ہوں جسے تو نے فلاں کے دل میں داخل کیا تھا، آج میں تیری وحشت میں تجھے اُنس پہنچاؤں گا اور سوالات کے جوابات میں ثابت قدم رکھوں گا اور تجھے روزِ قیامت کے مَنَاظِر دکھاؤں گا اور تیرے لیے تیرے ربّ کی بارگاہ میں سفارش کروں گا اور تجھے

---

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب التہجد و قیام اللیل، جلد:1، صفحہ:247، حدیث:10۔
2 ... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:69، حدیث:15316۔
3 ... معجم کبیر، جلد:7، صفحہ:140، حدیث:14207۔

جنّت میں تیرا ٹھکانا دکھاؤں گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! مرنے کے بعد قبر کی تنہائیوں، وحشتوں، گھبراہٹوں، اندھیروں میں کام آنے والے اعمال کے بارے میں ہم نے سُنا ❁ نماز ❁ روزہ ❁ حج ❁ زکوٰۃ قبر میں کام آئیں گے، عذاب سے بچائیں گے ❁ رمضان و قرآن قبر و قیامت کا اندھیرا دور کریں گے ❁ تلاوت و روزے قبر میں خوشبو کا باعث بنیں گے ❁ صبر قبر میں روشنی کرے گا اور پل صراط و میزان پر کام آئے گا ❁ مسجد کو روشن کرنا قبر کی روشنی کا سبب بنے گا ❁ مریض کی عیادت کرنے والے مسلمان کے لیے 2 فرشتے روزانہ قبر میں اُس کی عیادت کریں گے ❁ **سورۂ ملک شریف** کی تلاوت عذابِ قبر سے بچائے گی ❁ **سورۂ یٰسٓ شریف** قبر سے عذاب کو بھگائے گی ❁ **سورۂ سجدہ شریف** عذابِ قبر سے بچائے گی ❁ **سورۂ زِلزال شریف** پڑھنے کی برکت سے سکراتِ موت کی سختی آسان، عذابِ قبر سے تحفظ اور پُل صِراط پر ثابت قدمی عطا ہو گی ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں پر عمل کرنا، قبر میں روشنی و اُنسیت کا سبب بنے گا ❁ نمازِ تَہَجُّد قبر میں روشنی کرے گی ❁ صدقہ، قبر کی گرمی کو دور کرے گا ❁ مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنے کے سبب، قبر کی وحشت میں اُنسیت ہو گی اور نکیرین کے سوالات کے جوابات میں ثابت قدمی عطا ہو گی۔

جوابِ قبر میں مُنکَر نکیر کو دوں گا | تِرے کرم سے اگر حوصلہ ملا یاربّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آج شبِ براءَت ہے، یہ نیک اعمال اپنانے کی نیت کیجیے! اَلْحَمدُ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب البر والصلۃ وغیرہما، الترغیب فی قضاء...الخ، صفحہ: 843، حدیث: 23۔

اللہ! ماہِ رمضان کریم بھی تشریف لانے ہی والا ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان	جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن	جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان	جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان	اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ رمضان کریم میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے رمضان کریم میں اعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی اَمِّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا،

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ: 533، حدیث: 2041۔

مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَاناً وَّاِحۡتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ❁ ایک اور روایت میں ہے: جس نے رمضان کریم میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف بھی ہوتا ہے۔ اس مرتبہ پاکستان بھر میں 29 مقامات پر جبکہ دُنیا بھر میں 130 مقامات پر پورے ماہ کا اعتکاف ہو رہا ہے۔ آپ بھی پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعَادت پایئے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجیے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ وقت کے ایک وَلِیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعَادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! رمضان کریم میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلۡمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

---

1 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

2 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

قافلوں میں سَفَر کیا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنے کا ایک ذریعہ عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر کی بھی ہے! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کو اپنا معمول بنا لیجیے! اَلحمدُ لِلّٰہ! قافلوں کی برکت سے زیادہ وقت مسجد میں گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت پڑھنا آسان ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے اور سکھانے کی برکتیں ملتی ہیں ❁ بہت ساری سنّتیں سیکھنے اور ان پر عَمَل کا جذبہ نصیب ہوتا ہے ❁ اَلحمدُ لِلّٰہ! قافلے کی برکت سے کردار سنورتا ہے، اخلاق نکھرتے ہیں اور اللہ پاک کے فضل سے سنّتوں کا پیکر بننے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر ماہ کم از کم 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کی پکّی عادَت بنا لیجیے!

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو! | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو!
چاہو گر برَکتیں قافلے میں چلو! | پاؤ گے عظمتیں قافلے میں چلو!

ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے بھی ان فوائد کو حاصِل کیا جاسکتا ہے۔

اس کے علاوہ، اَلحمدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا ❁ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ

کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ہر جمعرات پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں اَوَّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شعبان شریف جاری ہے۔ یہ مہینا بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس مہینے میں کَثْرت کے ساتھ نفل روزے رکھا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے شعبان شریف سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] (4): ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لیے شعبان کے روزے رکھنا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کل 15 شعبان شریف ہے۔ خوش نصیب اسلامی بھائی 15 شعبان کا روزہ رکھنے کی سعادت حاصل کریں۔ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شعبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو۔[3] جن سے ہو سکے ضرور روزہ رکھیں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ:206، حدیث:736۔
2 ...ترمذی، کتاب: زکوٰۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ:189، حدیث:663۔
3 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ...الخ، صفحہ:225، حدیث:1388۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** کے روزوں کی بہار ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جارہاہے، مَاشَآءَ اللہ! کئی عاشقانِ رسول روزے رکھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آپ بھی نفل روزوں کی تحریک میں شامل ہو جائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! **شعبان شریف** کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❀ اَلحمدُ للہ! وفاقی وزارتِ تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت سے منظور شدہ دعوتِ اسلامی کا دِینی تعلیمی بورڈ **کنز المدارس بورڈ** (***Kanz-ul-Madaris Board***) کے نام سے ہے ❀ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ وناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (***Specialization***)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات ومدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے۔ ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس المدینہ

بالغان و بالغات قائم کیے جا چکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (**Faizan Online Academy**) کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد قریباً **27 ہزار** ہے اور قریباً **64 ہزار** سے زائد مختلف کورسز کر چکے ہیں ❀ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **22 دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (**literature**) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اب تک **2108 کتب و رسائل** پر کام ہو چکا ہے ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❀ شعبہ قافلہ کے تحت عاشقانِ رسول ❀ 12 ماہ ❀ 1 ماہ ❀ 12 دن ❀ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں، **1 سال** میں سفر کرنے والوں کی تعداد **10 لاکھ** سے زائد ہے، تمام اسلامی بھائی کوشش کریں کہ ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے خود بھی قافلوں میں سفر کریں اور دُوسروں کو بھی تیار کر کے سفر کروائیں۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع میں لاکھوں اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں، ہم بھی یہ سعادت حاصل کریں، خود بھی اول تا آخر شرکت کریں اور دُوسروں کو تیار کر کے ساتھ لائیں۔ ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُورٰی تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب

وسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ۞ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (**Youtube**)، فیس بک (**Facebook**)، انسٹاگرام (**Instagram**) وغیرہ) پر مجموعی طور پر تقریباً 7 کروڑ فالورز (**Followers**) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (**Billions**) میں ہے ۞ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: جامعۃُ المدینہ

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں ہے: عالِم بنو! طالِبِ عِلْم بنو! یا (کم از کم) عُلَما سے محبّت کرنے والے بن جاؤ! چوتھے مت بننا، ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[1] گویا دین سیکھنا، سکھانا اور ایسوں سے محبت کرنا ہی ہلاکت سے بچنے کا حل ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی ۞ علمِ دین کا نور بانٹنے ۞ معاشرے کو

---

1 ...دارمی، صفحہ: 96، حدیث: 254۔

سدھارنے ❁لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کرنے ❁عشقِ رسول کے جام پلانے کے ساتھ ساتھ، اُمّت کو باعمل علما مہیا کرنے میں بھی مصروفِ عمل ہے۔اس مقصد کے ملک و بیرونِ ملک **شعبہ جامعۃُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز)** کے تحت 1500 سے زائد جامعۃُ المدینہ قائم ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ 28 ہزار سے زائد طلباء و طالبات علمِ دین حاصل کر رہے ہیں۔

اس شعبہ کے تحت ❁درس نظامی (عالِم کورس) ❁مختلف تخصُّصات(***Specialization***) مثلاً **اَلتَّخَصُّصُ فِی الحَدِیثِ وَعُلُومِهٖ**، **اَلتَّخَصُّصُ فِی الفِقْهِ الحَنَفِیّ** (یعنی مفتی کورس)، **اَلتَّخَصُّصُ فِی الفِقْهِ الحَنَفِیّ وَالِاقْتِصَادِ الإِسْلَامِیّ** (یعنی اسلامی معیشت کورس)، **اَلتَّخَصُّصُ فِی العُلُومِ العَرَبِیَّة** (یعنی عربی زبان میں مہارت)، **اَلتَّخَصُّصُ فِی الفُنُونِ** (یعنی مختلف علوم میں مہارت)، **اَلتَّخَصُّصُ فِی التَّوْقِیتِ** (یعنی علم توقیت میں مہارت)، فیضانِ شریعت کورس، امامت کورس وغیرہا کروائے جاتے ہیں ❁بعض برانچز میں دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں ❁طلباء کو ہاسٹل(***Hostel***)، میس(***Mess***)، میڈیکل(***Medical***) کی سہولیات فری مہیا کی جاتی ہیں ❁ہونہار طلبا کو اسکالر شپ(یعنی وظیفہ) بھی دی جاتی ہے۔

بچوں کو ❁دینی و دنیاوی تعلیم دلانے ❁باطنی تربیت کروانے ❁سنتوں کا پیکر بنانے ❁نیکوکار اور بااخلاق بنوانے کے لیے جامعۃ المدینہ میں داخل کروائیں۔ جامعۃُ المدینہ کے داخلے **یکم رمضان کریم** سے لیکر **10 شوال شریف** تک جاری رہیں گے۔

اللہ پاک ہماری دعوتِ اسلامی کو دن دوگنی رات چوگنی ترقیاں عطا فرمائے۔ آمِیْن

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف موبائل اپلی کیشنز کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کئی ایک معلوماتی اور علمی مواد سے بھرپور موبائل اپلی کیشنز جارِی کی گئی ہیں۔ مثلاً: ❀ **صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر:۔** جس میں ❀ مکمل قرآنِ کریم ❀ ترجمۂ کنزالایمان ❀ آسان ترجمہ کنزالعرفان اور ❀ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِرَاطُ الجِنان شامل ہے۔ ❀ **فیضانِ حدیث:۔** جس میں حدیث پاک کی مختلف کتب، مثلاً: ❀ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❀ الأربَعِیْنِ النّوویّۃ اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❀ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❀ أَربَعِیْنِ حَنَفِیَّہ (اردو) ❀ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) اَنْوَارُ الْحَدِیْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❀ **دارالافتاء اہلسنت:۔** اس اپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی (***Religious***) اور معاشرتی (***Social***) سوالات کے تحریری فتاویٰ ❀ عقائد ❀ قرآن وحدیث ❀ وضو، غسل اور ناپاکی ❀ نماز ❀ کفن دفن کے متعلق مسائل کے علاوہ اور بہت کچھ۔ ❀ **اسلامک اِی بکس لائبریری:۔** یہ اپلی کیشن گویا علمی خزانہ ہے ❀ جس پر اردو، انگریزی اور دیگر کئی زبانوں میں ہزاروں اسلامی کتابیں فری ڈاون لوڈ کی جاسکتیں ہیں ❀ کتابوں کو ڈاؤن لوڈ کر کے انہیں آف لائن پڑھنے کے لیے پی ڈی ایف کی ذاتی لائبریری میں محفوظ بھی کیا جا سکتا ہے۔ ان تمام اپلی کیشنز کو اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجیے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سُن لیجیے! شبِ براءت ❁ مغفرت ❁ رحمت ❁ اور بخشش کی عظیم رات! اِس بابرکت رات کی مناسبت سے مکتبۃُ المدینہ کی جانب سے آپ کے لیے 3 نہایت اہم اور ایمان افروز رسائل پیش کیے جارہے ہیں: (1): **یٰسین شریف**: جس میں یٰسین شریف پڑھنے کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ (2): **فیضانِ یٰسین** ۔ جس میں یٰسین شریف کے ساتھ ساتھ شبِ براءت میں پڑھی جانے والی مسنون دعا بھی شامل ہے۔ (3): **قبر والوں کی 25 حکایات**

آپ رسالہ ❁ **یٰسین شریف۔ 60 روپے** ❁ رسالہ **فیضانِ یٰسین**۔ بڑا سائز **30 روپے** اور چھوٹا سائز **25 روپے** ❁ **رسالہ قبر والوں کی 25 حکایات۔ 17 روپے** میں قیمتاً طلب کر سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1 …تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

کم کھانا سُنَّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب بندہ اپنے کھانے میں کمی کرتا ہے تو اُس کا سینہ نُور سے بھر دیا جاتا ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 دن پیٹ بھر کر نہ کھایا[2] ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔[3]

کھانے کی مِقْدار کے مُتَعَلِّق اَحْکام: ❁ بھوک رکھ کر کھانا چاہیے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھا لینا مُباح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[4]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:35، حدیث:469۔

2 ...شمائل ترمذی، باب ماجاء صفۃ خبز رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:129، حدیث:150۔

3 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی معیشۃ...الخ، صفحہ:565، حدیث:2371 مفہوماً۔

4 ...بہارِ شَرِیعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374-375 ملتقطاً۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو	خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتِجائیں کریں	بابِ رَحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔